سوال

(74) ایک بھینس بیمار تھی وہ مرنے لگی تقریباً چالیس افراد کی موجودگی الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ایک بھینس بیمار تھی وہ مرنے لگی تقریباً چالیس افراد کی موجودگی میں اس کو ایک بے نماز تارک صلواۃ نے ذبحہ کیا۔ کیونکہ وہ بیمار ہوگئی تھی۔ اب سوال یہ ہے کہ تارک نے چونکہ یہ زبح کی تھی۔ اس کا کھانا جائز ہے یا نہیں۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بھینس کو حرام موت بچانے کی غرض سے شخص مذکور کا ذبحہ جب کہ اس نے تکبیر بسم اللہ۔ اللہ اکبر۔ کہہ کر ذبح کیا۔ حلال ہے۔ اگر بھول سے تکبیر بھی نہیں کہی۔ تو بسم اللہ پڑھ کر اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں۔ اس کا کھا لینا جائز ودرست ہے۔ البتہ آئندہ احتیاط کی جائے کہ نمازی لوگ موجود ہوتے خود ذبحہ کریں۔ بے نماز کو ذبح نہ کرنے دیں۔ (فقط راقم الحروف عبد القہار ابو محمد عبد الستار دہلوی) (فتاوی ستاریہ جلد 4ص 190)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 13ص 181

محدث فتویٰ